مولانا الطاف حسین حالی

برکت اتفاق

کہہ رہا تھا یہ اک آزاد کہ ہے جن میں ملاپ — دولت و بخت ہے ہر حال میں ان کے ہمراہ
نہ انھیں حاجت اعوان[1] نہ تلاش انصار — نہ انھیں خوف بداندیش نہ بیم بدخواہ!
پر نہیں رابطہ جس قوم میں اور یک جہتی — اس کی دنیا سے یہ سمجھو کہ گئی عزت و جاہ
نہ ملاذ ان[2] کے لیے قلعہ نہ خندق نہ فصیل — نہ مفید ان کے لیے فوج نہ لشکر نہ سپاہ
ایک ملا نے سنا جب یہ سخن فرمایا — تکیہ اور اس قدر اسباب پہ کرنا ہے گناہ
اتفاق اور نفاق اصل میں کچھ چیز نہیں — دست قدرت کے ہے سب ہاتھ سفید اور سیاہ
واں نہ ملت کی ضرورت ہے نہ کچھ پھوٹ کا ڈر — پڑ گئی فضل کی مولا کے جدھر ایک نگاہ
کہا آزاد نے سچ ہے کہ وہ دے ساتھ اگر — کر دیں افراد پراگندہ[3] جماعت کو تباہ
پر مجھے خوب ہے اللہ کی عادت معلوم — اس کو جب[4] دیکھا ہے دیکھا ہے جتھوں کے ہمراہ

---

[1] دوست، مددگار۔

[2] جاے پناہ۔

[3] بکھرے ہوئے۔

[4] 'ید اللّٰہ فوق جماعۃ' کی طرف اشارہ ہے۔

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com